سوال

رمضان میں روزوں کی تعداد

جواب

روزوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں قطر میں رہتا ہوں اور رمضان میں پاکستان آؤں گا۔ ان شاء اللہ۔ قطر میں روزہ ایک دن پہلے ہوتا ہے اور عید بھی۔ اور پاکستان آتے ہوئے ایک روزہ راستے میں کم ہو جائے گا۔ پھر بھی پاکستان پہنچ کر روزے ۲۹ یا ۳۰ ہی ہونگے۔ مطلب چاند کے مطابق۔ اب اگر میرے کل روزے ۳۰ ہو جائیں (ایک چھوڑ کر بھی) تو کیا مجھے چھوڑا ہوا روزہ (۳۱ واں) بھی رکھنا پڑے گا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! رمضان سمیت ہر عربی مہینے کے دنوں کی کم از کم تعداد 29 اور زیادہ سے زیادہ تعداد 30 ہوتی ہے، اس اعتبار سے اگر آپ کے تیس روزے مکمل ہو جائیں تو آپ کے لئے اکتیسواں روزہ رکھنا ضروری نہیں ہے، اور اگر آپ رکھ لیتے ہیں تو وہ آپ کا نفلی ہو جائے گا۔ نبی کریم نے فرمایا: «الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً، فَلاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا العِدَّةَ ثَلاَثِينَ» مہینہ انتیس دنوں کا ہوتا ہے، پس تم چاند کو دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو، اگر تم پر بادل ہوں تو تیس دن مکمل کرو۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی